مئی 2021

ماہانہ
نیوز بُلیٹن

اشاعت اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان

اس ماہ کے ایڈیشن میں؛

- افواہیں اور حقائق
- کووِڈ۔19 اورمتعلقہ صحت کے مسا ئل سے آگاہی
- کووِڈ ۔19سے متعلق تازہ ترین خبریں
- کروناوائرس اورسب سے زیادہ خطرے سے دوچار آبادی
- کروناوائرس ویکسین
- پراجیکٹ کی تفصیلات

خیبر پختونخوا میں کووِڈ۔19 کے اعدادوشمار

تصدیق شدہ کیس
132,549

کل اموات
4,073

کل رکوریز
123,131

ضلع ہری پور میں خواتین رہنماؤں میں کووِڈ۔19 کے خلاف مدافعت کا قیام ۔

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے حال ہی میں آسٹریلین ہائی کمیشن کے ڈائریکٹ ایڈ پروگرام کی مالی معاونت سے "ضلع ہری پور میں خواتین رہنماؤں میں کووِڈ۔19 کے خلاف مدافعت کا قیام " کے نام سے ایک پراجیکٹ کا آغاز کیا ہے۔ اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان اس پراجیکٹ پر کام خیبر پختونخوا کے محکمہ صحت اور محکمہ دیہی ترقی و مقامی حکومت کے اشتراک سےکر رہاہے ۔ پراجیکٹ کا بنیادی مقصد کروناوائرس کے حوالے سے پھیلی غلط خبروں ، افواہوں اور سازشی نظریات کو بے نقاب کرکےحکومتِ پاکستان اور عالمی ادارہ صحت جیسے اداروں کی مستند اور حقائق پر مبنی معلومات کو سامنے لانا ہے۔ پراجیکٹ کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ بالخصوص خواتین سے متعلق کروناوائرس کے حوالے سے حکومتی فیصلوں، عوامی آراء ، تحفظات اور تازہ ترین معلومات کو عوام تک پہنچایا جائے ۔ اس پراجیکٹ کا حتمی مقصداپنے علاقوں میں عالمی وباء کے مقابلے کی ذمہ داری لینے والی مقامی حکومت کی نمائندہ خواتین رہنماؤں کی استعداد کار میں اضافہ کرنا ہے۔

یہ اشاعتی مواد آسٹریلین ہائی کمیشن کے ڈائریکٹ ایڈ پروگرام کی مالی مدد سے تیار کیا گیا ہے ۔ اس کے تمام تر مواد کی ذمہ دار اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان ہے اور ضروری نہیں کہ اس میں دیے گئےتمام مندرجات آسٹریلین ہائی کمیشن کے خیالات کی ترجمانی کرتے ہوں

کرونا وائرس
افواہ
و
حقیقت

حقیقت: کروناوائرس ویکسین لگوانے کے لیے حاملہ خواتین کی حوصلہ افزائی کریں ۔

چونکہ حاملہ خواتین دیگر افراد کے مقابلے میں کروناوائرس کے خطرے سے زیادہ دو چار ہیں اس لیے انہیں جلد سے جلد ویکسین لگوانے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ حاملہ خواتین کے لیے ویکسین کے کوئی ایسے مضر اثرات سامنے نہیں آئے جو دیگر افراد سے مختلف ہوں ۔ مزید برآں، کہا جارہا ہے کہ ویکسین کے ذریعے ملنے والی قوتِ مدافعت پیدائش کے بعد اور ماں کے دودھ کے ذریعے بچے کو بھی منتقل ہوتی ہے۔

افواہ: کروناوائرس ویکسین سے خواتین اور مردوں میں بانجھ پن پید ا ہوتا ہے

کرونا وائرس ویکسین کو بانجھ پن سے جوڑا جاتا ہے جس کی قطعاً کوئی حقیقت نہیں ۔نہ تو ایسی کوئی رپورٹس سامنے آئی ہیں اور نہ ہی ویکسین میں کوئی ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں کہ جن سے بانجھ پن کا خدشہ پیدا ہو۔ کروناوائرس ویکسین ہمارے جسم کے کسی حصے پر اثر انداز نہیں ہوتی اس کا ایک ہی مقصد ہے کہ جسم میں اینٹی باڈیز بنا کر وائرس کے خلاف جسم میں قوتِ مدافعت پیدا کی جائے ۔ یہ اینٹی باڈیز ہمارے جسم میں کوئی دیگر سرگرمیاں سرانجام نہیں دیتے اور نہ ہی جسم میں کسی منفی عمل کا حصہ بنتے ہیں ۔

حقیقت: کرونا وائرس ویکسین کے کوئی خطرناک مضر اثرات نہیں

یہ افوہیں گردش میں ہیں کہ کروناوائرس ویکسین سے لوگوں میں شدید قسم کی علامتیں پیدا ہوتی ہیں اور بالآخر ان کی موت پر منتج ہوتی ہیں ۔ ان افواہوں میں کوئی صداقت نہیں، ویکسین پہلے سے مخصوص طبی علامات کے حامل افراد کے علاوہ سب کے لیے مکمل طور پر محفوظ ہے۔ چند لوگوں کو ویکسین لگوانے کے بعد کووڈ۔19 جیسی علامات مثلاً بخاراورجسم درد وغیرہ محسوس ہونانارمل ہے اور وہ بغیر کسی خاص طبی علاج کے چند ہفتوں میں ٹھیک ہوجاتی ہیں

افواہ: ایک بھارتی طالب علم نے کرونا وائرس کاگھریلو سطح پر علاج دریافت کر لیا ہے جس کی منظوری عالمی ادارہ صحت نے دے دی ہے

سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ وائرل ہوئی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایک بھارتی طالب علم نے کروناوائرس کا گھریلو سطح پر علاج دریافت کر لیا ہے اور اس کو مبینہ طور پر عالمی ادارہ صحت کی معاونت بھی حاصل ہے۔ اس بات میں کوئی صداقت نہیں ، کروناوائرس کا ابھی تک کوئی علاج طبی ماہرین بھی دریافت نہیں کر سکے۔ کروناوائرس ویکسینز جسم کو وائرس سے محفوظ کر سکتی ہیں تاہم ابھی تک کروناوائرس کے علاج کی کوئی مخصوص دوائی سامنے نہیں آئی۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی معلومات پر تب تک یقین نہ کریں جب تک ان کا ذریعہ کوئی مستند ادار ہ نہ ہو۔

حقیقت: ایک نئی تحقیق کے مطابق بچوں کا پیدائشی قوتِ مدافعت کا نظام انہیں کروناوائرس کے مرض کی شدت سے محفوظ رکھتا ہے

یہ بات سامنے آئی ہے کہ بالغ افراد کے مقابلے میں چھوٹے بچوں میں کروناوائرس کے خلاف قوتِ مدافعت زیادہ تیزی سے پیدا ہوتی ہے ۔ پیدائشی مدافعتی نظام کے باعث بچوں کو کرونا وائرس لاحق ہونے کے امکانات کم ہیں اور اگر بالفرض یہ مرض انہیں لاحق ہو بھی جائے تو بھی امکانات ہیں کہ ان میں اس کی علامات پیدا نہ ہوں۔ کروناوائرس زدہ شخص کے پاس زیادہ وقت گزارنے کے باعث بھی بچوں میں قوت مدافعت کا نظام اپنا کام شروع کر دیتا ہے ۔ والدین اس خبر سے مطمئن ہو سکتے ہیں تاہم انہیں احتیاطی تدابیر جاری رکھنی چاہییں اور حتی الوسع احتیاطی اقدامات بھی کرنے چاہییں

افواہ: ذیابیطس، بلڈ پریشر اور گردوں کے مسائل کے شکار افراد کو کروناوائرس ویکسین نہیں لگوانی چاہیے

ایسے افراد جنہیں کم قوتِ مدافعت یا بہت زیادہ پیچیدہ مدافعتی نظام کا مرض لاحق ہو ، کے علاوہ کروناوائرس ویکسین سب کے لیے بالکل محفوظ ہے۔ اس میں ذیابیطس ، بلڈ پریشر اور گردوں کے امراض جیسی موجودہ طبی حالتوں میں مبتلا افراد شامل ہیں ، جب کہ یہ دوسری دوائیوں کے ذریعہ بڑھ جاتی ہیں ، لیکن وہ ویکسین کے ذریعہ بڑھتی نہیں ہیں۔مزید برآں ویکسین کروناوائرس کی شدیدعلامتوں سے بچائے گی ایسے میں ان افراد کے اضافی خطرے میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہے

کووِڈ۔19 سے متعلقہ تازہ ترین صورتحال

وزارتِ صحت پاکستان کی طرف سے اب تک منظور کی گئی پانچ ویکسین کے بارے
میں مختصر معلومات درجِ ذیل ہیں

سائنو ویک

چینی کمپنی سائنوویک بائیو ٹیک کی طرف سے تیارہ کردہ سائنو ویک/کروناویک غیر فعال وائرس کووڈ۔19 ویکسین ہے۔ یہ سائنو فارم کی طرح روائتی ٹیکنالوجی پر انحصار کرتی ہے اور علامتی انفیکشن کے خلاف اس کی افادیت 67 فیصد ہے

سائنو فارم

سائنوفارم ویکسین بیجنگ انسٹی ٹیوٹ آف بائیولوجیکل پروڈکٹس نے تیار کی ہے ۔ یہ کروناوائرس کے لیے کیمیائی طور پر غیر فعال وائرس ویکسین ہے اور اس کی افادیت 79 اعشاریہ 34 فیصد ہے۔

سپوٹنک فائیو

روس کے گیمالیہ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف ایپیڈیمولوجی اینڈ مائکروبائیو لوجی کی تیار کردہ سپوٹنک فائیو کروناوائرس کے لیے وائرل ویکٹر ویکسین ہے۔ یہ غیر معمولی مضر اثرات کے بغیر 91 اعشاریہ 6 فیصد افادیت کی حامل ہے ۔ ویکسین تیار کرنے والے ادارے کے مطابق ، سپوٹنک فائیو دنیا میں موجود ان تین ویکسینز میں سے ایک ہے جن کی افادیت کی شرح 90 فیصد سے زائد ہے۔

کین سینو(اے ڈی 5 ۔این سی او وی)

چینی ملٹری اور تیان جن میں قائم کین سینو بائیو لاجسٹکس کی تیار کردہ یہ سنگل ڈوز ویکسین ہے کروناوائرس کی معمولی علامات کے مقابلے میں اس کی افادیت کی شرح 65 اعشاریہ 7 فیصد جبکہ شدید علامات کے خلاف 91 فیصد ہے

آسٹرا زینیکا

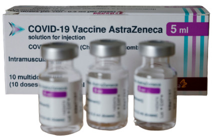

یہ ویکسین جرمنی اور برطانیہ کے وسائل سے تیار ہوئی ۔ اس کی کروناوائرس کے خلاف افادیت دوسری دوز لگنے کے دوہفتوں بعد 62 فیصد ہے ۔ اس ویکسین کو جسم میں کم پلیٹ لیٹس اور خون کے لوتھڑے بننے سے جوڑا جاتا ہے ۔ وزارت صحت نے اس ویکسین کے مضر اثرات کے باعث اسے 40 سال سے کم عمر افراد، ایسے افراد جنہیں ویکسین کی تیاری میں استعمال ہونے والے کسی خاص جزو (مثلاً پولی ساربیٹ) سے الرجی ہو، جنہیں جی آئی بلیڈنگ ڈس آرڈر کا مرض ہو یا جن کی قوت مدافعت میں گڑبڑ ہونے کے امکانات ہوں، کو لگانے سے منع کیا ہے۔

(ذریعہ۔ روزنامہ ڈان/سی ڈی سی)

کروناوائرس ویکسین کے لیے رجسٹریشن کا طریقہ کار

رجسٹریشن ۔ کسی بھی موبائل نمبر سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر بھیج کر یا نادرا کی مخصوص **ویب سائٹ** پر جا کر خود کو رجسٹرڈ کروائیں

ویکسینیشن سینٹر تلاش کریں

ضرورت پڑنے پر آپ **ایک دفع اپنا ویکسینیشن سینٹر** تبدیل کروا سکتے ہیں

اپوائنٹمنٹ حاصل کریں

ویکسینیشن سینٹر جائیں

صحت عامہ کے عملے کے پاس جاکر اپنے **شناختی کارڈ** اور **PIN** کوڈ کی تصدیق کرائیں

ویکسین لگوائیں

40 سال یا اس سے زائد عمر کے شہری۔ خود کو رجسٹرڈ کروائیں اپنے کسی بھی قریبی ویکسین سینٹر جا کر ویکسین لگوائیں

30 سے 39 سال کی عمر کے شہری۔ خود کو رجسٹرڈ کریں اور کسی بھی قریبی سینٹر جا کر ویکسین لگوائیں

19 سے 29 سال کی عمر کے شہری۔ رجسٹریشن کا آغاز 27 مئی سے ہو چکا ہے ۔ جیسے ہی اس عمر کے افراد کی ویکسینیشن کا آغاز ہو گا انہیں ایس ایم ایس کے ذریعے ویکسین لگنے کی تاریخ اور متعلقہ سینٹر کے بارے میں آگاہ کر دیا جائے گا۔

رجسٹرڈ طبی اہلکار۔ رجسٹرڈ طبی اہلکاروں کو شیڈول کے مطابق ان کے ویکسین لگنے کی تاریخ اورسینٹر کے بارے میں انہیں بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا۔ رجسٹریشن کے لیے این سی اوسی کی ویب سائٹ سے رجوع کریں۔

پاکستان میں
کروناوائرس ویکسینیشن کی تازہ ترین صورتحال

ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد
6,130,509

ڈبل ڈوز
1,513,144

سنگل ڈوز
3,180,246

Australian Aid

DISTRICT GOVT HARIPUR

accountabilitylab PAKISTAN

کروناوائرس سے متعلق تازہ ترین خبریں

مانسہرہ میں کروناوائرس کے مثبت کیسز کی شرح میں کمی۔

حکام نے مانسہرہ میں کروناوائرس کے مثبت کیسز میں کمی کا کریڈٹ چاند رات اور عید کے موقع پر کیے گئے لاک ڈاؤن کو دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر مانسہرہ ڈاکٹر قاسم علی خان نے اسسٹنٹ اور ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہاکہ وہ چاند رات کو لاک ڈاؤن کی پابندی کو یقینی بنانے کے لیے پوری رات جاگتے اور چاق و چوبند رہے۔ مزید برآں انہوں نے محکمہ پولیس، کاغان ڈیویلپمنٹ اتھارٹی اور اوگی، مانسہرہ، بالاکوٹ اور بافا پکھال کی تحصیل انتظامیہ کی کوششوں کو بھی سراہا جنہوں نے عوام کی حفاظت کے لیے لاک ڈاؤن اور دیگر اقدامات پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا۔ سیاحوں اور پولیس کی تمام گاڑیوں کو بھی واپس بھیجا جاتا رہا کیوں کہ وادی کاغان اور شوگران سمیت دیگر سیاحتی علاقے بند کر دیے گئے تھے۔

(ذریعہ۔ڈان)

اسلام آباد میں مزید ویکسین مراکز کے قیام کی منصوبہ بندی

کروناوائرس کے موجودہ مراکز کے کے حوالے سے موصول ہونےو الی شکایات اور ویکسین مراکز کی استعداد کار میں اضافے کے لیے وفاقی دارلحکومت میں ماس ویکسینیشن سینٹرز سمیت مزید مراکز کھولنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ ویکسین کا نظام شروع ہونے سے اب تک مختلف عمروں کے لوگ 1166 پر ایس ایم ایس کے ذریعے رجسٹریشن کے کے بعد انہیں متعلقہ سینٹر اور تاریخ سے آگاہ کیا جاتا رہا ہے تاہم کچھ مراکز پر لوگوں کو مراکز بند ہونے سے پہلے واپس بھیجا جاتا رہا ہے یا انہیں کہا جاتا ہے کہ وہ مخصوص وقت پر تشریف لائیں حالانکہ ایسا کو ئی اعلان سرکاری طور پر سامنے نہیں آیا۔ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز)میں 11 بجے تک ٹوکن جاری کیے جاتے ہیں اور ایک دن میں 700 سے 1000 افراد کو ویکسین لگائی جاتی ہے اگر ٹوکن شام تک جاری کیے جائیں تو خدشہ ہے کہ آنے والے تمام لوگوں کو وقت ختم ہونے تک ویکسین نہ لگ سکے

(ذریعہ۔ڈان)

عوام کی آواز

کووِڈ۔ 19 کے پاکستانی خواتین پر اثرات

عالمی وباء کے دوران پاکستانی خواتین ملک کے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے گروپس میں سے ہیں ۔ نہ صرف انہیں معلومات اور مدد تک رسائی حاصل نہیں تھی بلکہ انہیں گھریلو تشدد اور کروناوائرس کے علاج میں دشواری کا سامنا بھی کرنا پڑا ۔ کرونا وائرس کی پہلی لہر کے دوران خواتین کے متاثر ہونے کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں تھیں ۔ تاہم دوسری لہر آنے کے ساتھ خواتین کے کروناوائرس سے متاثر ہونے اور گھریلو تشدد کے واقعات کے اعداددو شمار (جس میں ایک وقت میں 25 فیصد تک اضافہ دیکھا گیا) سامنے آتے گئے ۔ حاملہ خواتین کے لیے زیادہ مسائل سامنے آئے کیونکہ انہیں زچگی کی خدمات میسر نہیں تھیں ۔ مزید برآں کروناوائرس کے ٹیسٹوں میں خواتین اور مردوں کی تعداد میں واضح فرق پایا گیا جس کی وجہ سے بہت سی خواتین مناسب علاج معالجے سے محروم رہیں۔

اس بارے میں تفصیلی مضمون اکاؤنٹیبلٹی لیب کی ویب سائٹ پر اردور زبان میں بھی موجود ہے

پراجیکٹ کے بارے میں تفصیلات

ضلع ہری پور میں خواتین رہنماؤں میں کووِڈ-19 کے خلاف مدافعت کا قیام ۔

خیبر پختونخوا کے محکمہ صحت کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

صوبہ خیبر پختونخوا کے محکمہ صحت اور اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے درمیان مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے گئےجس کے تحت دونوں اداروں کے اشتراک سے صوبے کے پسماندہ ترین طبقات میں کروناوائرس کے فوری اور طویل مدتی خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے مدافعت کے قیام کے لیے کام کیا جائے گا

مقامی حکومت اور دیہی ترقی محکمے کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان اور خیبر پختونخوا کی حکومت کے مابین کروناوائرس سے متعلق غلط معلومات کے رد اور مستند معلومات کی فراہمی کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط ہو گئے

ہری پور کی 9 یونین کونسلز میں 45 خواتین رہنماؤں کا انتخاب

پراجیکٹ "ضلع ہری پور میں خواتین رہنماؤں میں کووِڈ-19 کے خلاف مدافعت کا قیام" کے تحت ہری پور کی 9 یونین کونسلز میں سے 45 خواتین رہنماؤں کا انتخاب کر لیا گیا ہے جنہیں کرونائرس کے خلاف مدافعت کے بارے میں تربیت فراہم کی جائے گی ۔